

ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں دو فیصد اضافہ

Posted On: 22 SEP 2017 12:13PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 22 ستمبر؛ 21 ستمبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے کے لئے ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 96.952 کعب میٹر تھی، جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 61 فیصد کے بقدر تھی جبکہ 14 ستمبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے میں یہ مقدار 59 فیصد تھی۔ 21 ستمبر 2017 کو ان آبی ذخائر کی سطح آب پچھلے سال کی اسی مدت کے 88 فیصد اور پچھلے دس برسوں کے اوسط کے 82 فیصد کے بقدر تھی۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی گنجائش 7.799 کعب میٹر ہے۔ جو ان آبی ذخائر میں 53.388 سی ایم کی مجموعی گنجائش کے 62 فیصد کے بقدر ہے۔ ان 91 بڑے آبی ذخائر میں سے 37 آبی ذخائر میں 60 میگاواٹ سے زیادہ پن بجلی پیدا کرنے کی اہلیت موجود ہے۔ ملک کے بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وارضورتاحال

شمالی خطہ:

ملک کے شمالی خطے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں چھ بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن 8.01 کعب میٹر کی کل گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں مجموعی لائیو اسٹوریج یعنی موجود آبی ذخیرہ 5.10 کعب میٹر ہے، جو ان تمام آبی ذخائر کی مجموعی ذخیرہ صلاحیت 8.8 کعب میٹر سے پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 78 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کے اوسط کے بقدر ہے اور پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال بہتر اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی بہتر ہے۔

مشرقی خطہ:

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال اور تری پورہ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 15 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ 8.83 سی ایم کی کل گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں مجموعی آبی ذخیرہ صلاحیت 10.00 کعب میٹر ہے جو ان میں جمع پانی کی مجموعی مقدار کے 84 فیصد کے بقدر ہے اور پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی 80 فیصد کے بقدر اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے 75 فیصد کے بقدر ہے۔ اس طرح کے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی کم ہے۔

مغربی خطہ:

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 27 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن 2.07 کعب میٹر کے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ ریزرو واٹر اسٹوریج بلین کے مطابق سردست ان آبی ذخائر میں 9.97 کعب میٹر پانی موجود ہے جو ان میں پانی جمع ہونے کی کل گنجائش کے 74 فیصد کے بقدر ہے اور پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 77 فیصد اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے 78 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی کم ہے۔

وسطی خطہ:

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، مدھیہ پردیش، اترکھنڈ اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 42.30 کعب میٹر پانی جمع کرنے کی کل گنجائش والے 12 آبی ذخائر موجود ہیں۔ ریزرو واٹر اسٹوریج بلین کے مطابق سردست ان آبی ذخائر میں 5.66 کعب میٹر پانی جمع ہے جو ان میں ذخائر میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش کے 61 فیصد کے بقدر ہے اور پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 88 فیصد اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے 74 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم اور پچھلے دس برسوں کے اوسط کے مقابلے بھی کم رہی ہے۔

جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں میں دو مشترکہ منصوبے) کرناٹک، کیرل اور تمل ناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 51.59 کعب میٹر پانی جمع کرنے کی کل گنجائش والے 31 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی) ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نگاہ رکھتا ہے۔ ریزرو واٹر اسٹوریج بلین کے مطابق سردست ان آبی ذخائر میں 4.23 کعب میٹر پانی موجود ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش کے 47 فیصد کے بقدر ہے اور پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں موجود پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 45 فیصد اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 71 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بہتر ہوئی ہے۔

ماچل پردیش، پنجاب، تری پورہ، مہاراشٹر، کرناٹک، کیرالہ اور تمل ناڈو کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران بہتر رہی ہے جبکہ جن کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مساوی رہی ہے، ان میں ملک کی محض ایک ریاست اترکھنڈ شامل ہے۔ جبکہ جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے کم رہی ہے، ان میں راجستھان، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، گجرات، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور آندھرا پردیش اور اے پی اینڈ ٹی جی، آندھرا پردیش اور تلنگانہ کی ریاستیں شامل ہیں۔

U - 4715

(Release ID: 1503722) Visitor Counter : 2

